لاکھ ڈالر امریکہ نے بھیجے تھے (صفحات ۶۵-۶۶)۔

''انسانی حقوق'' کے نام پر کام کرنے والوں کو اِس پہلو پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ اُن کے بارے میں عامتہ المسلمین کا نقطۂ نظر کیا ہے۔ اگر وہ اِس طرف توجہ مبذول نہ کر سکے تو یہ ہمارے معاشرے کے لیے چنداں خوش آئند صورتِ حال نہ ہوگی۔

۷۶ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ'' حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ، ۶۷- اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷-۸، کراچی'' نے شائع کیا ہے اور قیمت درج نہیں کی، غالباً ڈاک خرچ بھجوا کر کتابچہ ناشر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

● امریکہ میں اسلام (بزبان انگریزی)

امریکی شعبۂ اطلاعات - اسلام آباد کی جانب سے پندرہ روزہ ''خبر و نظر'' میں امریکی مسلمانوں اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اسلام کی پیش رفت کے حوالے سے خبریں اور مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ''شعبۂ اطلاعات'' نے امریکی ذرائع ابلاغ کے ذریعے سامنے آنے والے حالیہ مضامین کا ایک انتخاب بہ زبانِ انگریزی شائع کیا ہے۔

بڑے سائز میں ۳۳ صفحات کا یہ کتابچہ ''امریکی شعبۂ اطلاعات، ۶۰ - جناح ایونیو، اسلام آباد'' سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

● مسلم۔مسیحی مکالمہ (بہ زبان انگریزی)

جناب ایچ۔ایم۔ باگل کی یہ تحریر Muslim-Christian Dialogue جنوری ۱۹۸۴ء میں ''الندوۃ العالمیہ للشباب الاسلامی'' کی جانب سے شائع کی گئی تھی۔ جناب باگل ایک باعمل مسلمان ہیں، اُنہوں نے مسلسل چار سال ''کتابِ مقدس'' کا مطالعہ کیا اور اس دوران میں مسیحی

پادریوں اور عام دوستوں سے تبادلہ خیالات بھی کرتے رہے۔ اپنے مطالعے سے وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ کتاب مقدس کی رو سے حضرت عیسیٰؑ نے کبھی اپنی الوہیت کا دعویٰ نہیں کیا، وہ صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور حضرت عیسیٰؑ سے جو معجزات ظہور پذیر ہوئے، ''کتاب مقدس'' میں دوسرے افراد کی جانب بھی ایسے معجزات منسوب کیے گئے ہیں۔ نیز حضرت عیسیٰؑ نے حضرت محمدؐ کے ظہور کی پیش گوئی کی تھی۔

جناب باگل نے مذکورہ بالا موضوعات پر بحث ایک مسلمان اور ایک مسیحی کے درمیان مکالمے کی شکل میں پیش کی ہے۔ یہ ایک دعوتی طرز کی کوشش ہے، جس میں مسلمان اور مسیحی کے درمیان صرف اتنا ہی اشتراک ہے کہ دونوں عقائد پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اِس طرح کا مکالمہ نہیں کہ اپنے اپنے عقائد پر قائم رہتے ہوئے کچھ دیگر امور پر مشترکہ جدوجہد کے لیے سوچ بچار کی جائے۔

یہ کتابچہ نیشنل بک پبلشرز، مین مارکیٹ، گلبرگ-لاہور نے دوبارہ شائع کیا ہے اور ۳۰ روپے میں ناشرین سے دستیاب ہے۔